انسان خود کش حملہ اس وقت کرتا ہے جب مایوسی انتہا کو پہنچ جاتی ہے

پروفیسر سعید احمد صدیقی سابق سینیٹر کا دوسری صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۰۶ء بحیثیت مہمان خصوصی (تیسری نشست) خطاب

معزز سامعین کرام میری خوش نصیبی ہے کہ آج آپ جیسے افراد کے درمیان موجود ہوں جس میں اساتذہ کرام کی بڑی تعداد موجود ہے آج کی کانفرنس غیر مسلموں کے حقوق پر ہے اس موضوع پر شاید کچھ نہ کہ پاؤں

آپ کی سیرت طیبہ سارے جہانوں کے لئے ہے ارشاد ربانی ہے:

وما ارسلنک الا رحمة اللعالمین

آپؐ سارے جہاں کے لئے رحمت ہیں اور نمونہ ہیں زندگی کا کوئی شعبہ نہیں جہاں آپ نے کوئی نمونہ نہ چھوڑا ہو اسلام امن کا مذہب ہے دیگر مذاہب کے ماننے والوں کا مکمل احترام کرتا ہے۔

آج جو انتہا پسندی پیدا ہو رہی ہے اس کا سبب وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور تعلیم کی کمی ہے اگر صحیح معنوں میں اسلام کا نفاذ ہو جائے تو تمام مسائل کا حل نکل آئے گا

ایک نوجوان خود کش حملہ اس وقت کرتا ہے اس کی مایوسی انتہا کو پہنچ جاتی ہے وہ سمجھتا ہے یہ اسے انصاف نہیں ملے گا یہ صحیح ہے یا غلط میں اس پر ابھی کچھ نہیں کہنا چاہتا لیکن ہمیں اس کے اسباب پر غور کرنا چاہئے۔

اسلام ہر زمانہ میں قابل عمل ہے آج بھی اور آنے والے زمانہ میں بھی دعا ہے ملک امن کا گہوارہ بن جائے میرے نزدیک صحیح عالم وہ ہوتا ہے جو دوسرے کو علم منتقل کرتا ہے آج علم تو ہے عمل نہیں ہے اگر عمل بھی ہو جائے تو سارے مسائل کا حل نکل آئے گا۔

انجمن کے جملہ عہدیداران اور اساتذہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنھوں نے اتنا اچھا پروگرام منعقد کیا اور سب کو مدعو کیا اسی پر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

مذہبی رواداری کے حوالہ سے تبلیغی جماعت کے طریقۂ کار کو فروغ دینا چاہئیے

حافظ اسامہ قادری صاحب۔ٹاؤن ناظم لیاقت آباد

دوسری صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس ۲۰۰۶ء

بمقام سرسید گورنمنٹ گرلز کالج سے بحیثیت صدر جلسہ(تیسری نشست)خطاب

معزز حاضرین علماء کرام منتظمین کانفرنس پروفیسر زرینہ پٹیل پرنسپل سرسید کالج، پروفیسر سعید احمد صدیقی (سابق سینیٹر) میرے انتہائی محترم بزرگ عظیم شخصیت میرے ہم نوالہ وہم پیالہ پروفیسر اے کے شمس صاحب جملہ خواتین وحضرات۔

السلام علیکم

آج کی یہ محفل حضورؐ کی زندگی کے حوالہ سے بہت اہمیت کی حامل ہے پچھلے تین چار گھنٹوں سے کانفرنس جاری ہے انتہائی اہم تحقیقی مقالے پیش کئے جاچکے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری رہے گا میں کانفرنس کے عنوان کے حوالہ سے کوئی اہم بات نہیں کہہ سکتا ہوں

البتہ بحیثیت ٹاؤن ناظم کہنا چاہتا ہوں:

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ آج کے دور میں اس قسم کی تقاریب ضرور ہونی چاہئے اور ہر مسلک بلکہ ہر مذہب کے لوگوں کو مدعو کرنا چاہئے جیسا کہ مجھے آج اس تقریب میں نظر آرہا ہے

ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے ایسا مبارک کام کیا موصوف کو بحیثیت ٹاؤن ناظم میرا مکمل تعاون حاصل رہے گا

ہر سال رائے ونڈ میں تبلیغی جماعت کا اجتماع ہوتا ہے میں نے دیکھا ہے وہاں ہر مسلک کے لوگ ملک بھر سے شریک ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں صرف مسلمان ہی نہیں غیر مسلم بھی شریک ہوتے ہیں ہمیں تبلیغی جماعت کے طریقہ کار کو فروغ دینا چاہئے آج ہر مسلک ومذہب میں تفریق انتہاء کو پہنچ چکی ہے ہمیں انسانیت کو فروغ دینا ہے اپنی سوچ کو بڑھانا ہے

اسلام نے جو صبر وضبط کی تعلیم دی ہے اگر اس پر کامل طور سے عمل کیا جائے تو انشاءاللہ معاشرہ میں جلد بہتری پیدا ہوسکتی ہے

ہم انشاءاللہ ٹاؤن کی سطح پر بھی اس قسم کے پروگرام کا انعقاد کریں گے ڈاکٹر صلاح الدین صاحب رابطہ کریں ہم پروگرام میں مکمل تعاون کریں گے

مجھے آج اس پروگرام میں شرکت کر کے انتہائی خوشی حاصل ہوئی ہے۔

آپ سب کا بھی بہت بہت شکریہ